سوال

(132) مسائل عیدین

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عیدالفطر کی آمد آمد ہے، اس سلسلہ میں ہمیں مسائل سے آگاہ کردیں جو کتاب وسنت کے مطابق ہوں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ ہر قوم کے لیے ایک دن ہوتا ہے جس میں وہ زیب وزینت سے آراستہ ہوکر اپنے گھروں سے نکلتے ہیں اور اپنی خوبصورتی کا اظہار کرتے ہیں۔[1]

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب مکہ مکرمہ سے ہجرت کرکے مدینہ طیبہ تشریف لائے تو آپ نے اہل مدینہ کو دیکھا کہ وہ سال میں دو مرتبہ نہا دھو کر، اچھے کپڑے پہن کر اپنی زینت کا اظہار کرتے ہیں اور ان میں کھیل کود بھی کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے پوچھا کہ ان دو دنوں کی کیا حیثیت ہے؟ انھوں نے عرض کیا کہ ہم دور جاہلیت سے ہی ان دنوں میں کھیل کود کیا کرتے تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''بے شک اللہ تعالیٰ نے تمہیں ان کے بدلے ان سے اچھے دو دن دیئے ہیں، ایک اضحی کا دن اور دوسرا فطر کا دن۔''[2]

شارحین نے لکھا ہے کہ یہ دو دن نوروز اور مہرجان کے دن تھے، اہل فارس (ایرانی) جب موسم خوشگوار اور معتدل ہوتا تو ان دو دنوں میں ''جشن بہاراں'' مناتے تھے، عرب بھی ان کی نقالی میں ان دنوں خصوصی طور پر کھیل کود کا اہتمام کرتے تھے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل مدینہ کو ان دنوں کے منانے سے منع فرمایا اور ان کے بجائے دو اچھے دن یعنی عیدالفطر اور عیدالاضحی منانے کا حکم دیا۔ کیونکہ ان دونوں کا تعلق موسم کی خوشگواری کے بجائے دو عظیم عبادات کی ادائیگی سے ہے یعنی رمضان کے روزوں اور اعمال حج کی ادائیگی۔ یہ دونوں دن انتہائی خیر وبرکت کے ہیں، ان میں اللہ تعالیٰ اپنے اطاعت گزاروں کے لیے اپنی وسیع مغفرت کا اعلان کرتا ہے، ہم احکام عیدین کو اختصار سے ذیل میں بیان کرتے ہیں۔

---

[1] حجۃ اللہ البالغہ: ص ۳۲، ج ۲۔

[2] ابوداؤد، الصلوۃ: ۱۱۳۴۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد4۔ صفحہ نمبر:153

محدث فتویٰ